ایم-302

رجسٹرڈ نمبر ایل7646

گزٹ پاکستان

اتھارٹی کی طرف سے غیر معمولی طور پر شائع کردہ

حصہ اول

قوانین، آرڈیننس، صدارتی احکامات اور ضوابط

سینٹ سیکرٹریٹ

اسلام آباد۔ 20مارچ2013

نمبر ایف2013/(10) 9۔ قانون سازی ______ مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کا درج ذیل ایکٹ صدر پاکستان کی منظوری سے 20مارچ2013 کو وصول ہوا جسے یہاں معلومات عامہ کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

ایکٹ نمبرXIV بابت2013

وفاقی محتسب کے ایجنسی یا اس کے ضمنی معاملات یا اس سے مشابہ دوسرے متعلقہ قوانین کو معیاری بنانے اور ایک دوسرے سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات کرنے کے لیے قانون بنانا۔

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ وفاقی محتسب کے اداروں سے متعلقہ اور اس کے ضمنی معاملات یا اس میں مشابہ دوسرے امور کو معیاری اور ایک دوسرے سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایجنسی جاتی اصلاحات لائی جائیں اور ہر گاہ کہ وفاقی محتسب کی موثریت کو بڑھانا قرین مصلحت ہے تاکہ شہریوں کی شکایات کا ازالہ کر کے اور اچھی حکمرانی کو فروغ دے کر ان کو فوری اور تیز تر انصاف فراہم کیا جاسکے۔

اور ہر گاہ کہ یہ ضروری ہے کہ وفاقی محتسب کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے فرائض موثر طریقے سے انجام دے سکے اور انتظامی ومالی خود مختاری سے لطف اندوز ہو سکے۔

اس لیے اب یہاں درج ذیل قانون کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

1. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:**

(1) اس ایکٹ کو وفاقی محتسب کے ادارہ جاتی اصلاحات کا ایکٹ کہا جائے گا۔

(2) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

1. **تعریفات:** جب اس قانون کے متن یا سیاق وسباق میں کوئی بات اس کے منافی ہو تو

(2)

اے: "ایجنسی" سے مراد وہ ایجنسی ہے جس کی تعریف متعلقہ قانون میں کر دی گئی ہے یا جس کا تعلق وفاقی محتسب (OBDUSMAN) کے دفتر کے قیام کے حکم مجریہ 1983(1983 کا صدارتی فرمان نمبر 1) سے ہے اور اس میں وہ ایجنسی شامل ہے جس میں وفاق کا کوئی حصہ ہے یا جس کو وفاقی حکومت کی طرف سے اجازت نامہ دیا گیا ہے یا جس کا اندراج کیا گیا ہے یا جس کا وفاقی حکومت کی طرف سے سرکاری گزٹ میں اعلامیہ جاری کیا گیا ہے۔

بی: "وفاقی محتسب" سے مراد ہے ایک محتسب جس کا تقرر متعلقہ قانون کے تحت کیا گیا ہے اس میں شامل ہے وہ محتسب بھی جس کا تقرر دفعہ 21 کے تحت کیا گیا ہے۔

سی: "متعلقہ قانون سازی" سے مراد ہے وفاقی محتسب (OBDUSMAN) کے دفتر کے قیام کا حکم مجریہ 1983(1983 کا صدارتی فرمان نمبر 1) وفاقی محتسب کے ٹیکس کے دفتر کے قیام کا آرڈیننس مجریہ 2000ء(2000 کا آرڈیننس نمبر 35) انشورنس آرڈیننس 2000(2000 کا آرڈیننس نمبر 35) دی بنکنگ اور کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کا قانون مجریہ 2010(2010 کا آرڈیننس نمبر 4)۔

کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1962(1962 کا آرڈیننس نمبر 67)

2. **محتسب کی معیاد عہدہ:** محتسب اپنے عہدے پر چار سال تک فائز رہ سکتا ہے اور اس مدت میں کوئی توسیع نہیں کی جائے گی اور انہیں دوسری بار کسی صورت محتسب مقرر نہیں کیا جائے گا۔

تاہم وہ اپنے عہدہ کی مدت ختم ہونے پر اس وقت تک کام کرتا رہے گا جب تک کہ اس کا جانشین اپنے عہدے کا چارج نہیں سنبھال لیتا۔

3. **قائم مقام محتسب:** جس وقت محتسب کا عہدہ خالی ہو یا وہ کسی وجہ سے اپنے فرائض ادا کرنے کے قابل نہ رہے تو صدر قائم مقام محتسب کا تقرر کرے گا جو وہی فرائض انجام دے گا اور وہی اختیارات استعمال کرے گا جو وفاقی محتسب کو دیے گئے ہیں اور وہ تمام مراعات کا حق دار ہو گا جو محتسب کو حاصل ہوں گی۔

اگر اس وقت تک قائم مقام محتسب مقرر کر دیا جاتا ہے۔ تو وفاقی محتسب (OBDUSMAN) متعلقہ دفتر کے محتسب کے طور پر کام کرے گا اور اگر وفاقی محتسب غیر حاضر ہو یا اپنے دفتر کے فرائض ادا کرنے کے قابل نہ ہو تو وفاقی ٹیکس محتسب اپنے فرائض کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب کے اضافی فرائض بھی انجام دے گا۔

4. **محتسب کی برطرفی:** محتسب کو سپریم جوڈیشل کونسل کے ذریعے اس کے عہدے سے ان بنیادوں پر برطرف کیا جا سکتا ہے اگر وہ اپنے فرائض ذہنی یا جسمانی معذوری کی بنا پر مناسب طور پر ادا کرنے کے قابل نہ رہے یا پھر اسے غلط طرز عمل کا مرتکب قرار دیا جائے۔

5. **استعفیٰ:** محتسب تحریری طور پر صدر کو استعفیٰ پیش کر سکتا ہے۔

6. **کمشنر شکایات:**

1. محتسب کسی آفیسر کو جو 21ویں گریڈ سے کم نہ ہو گا کسی ایسے ایجنسی میں کمشنر شکایات مقرر یا نامزد کرے گا جس کے بارے میں بہت سی شکایات مسلسل وصول ہو رہی ہوں گی۔

2. کمشنر شکایات وہی اختیارات استعمال کرے گا اور وہی فرائض انجام دے گا جس کی تخصیص محتسب کرے گا۔

7. **عہدے کا حلف:** محتسب اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے سے پہلے اس طریقہ کار کے مطابق حلف اٹھائے گا جو متعلقہ قانون میں تجویز کیا گیا ہے۔ اور یہ کہ وہ عہدہ سنبھالنے سے پہلے صدر کے سامنے اس طریقہ کار کے مطابق حلف اٹھائے گا جو اس قانون کے جدول میں متعین کر دیا گیا ہے۔

(3)

8. **شکایات کو تیزی سے نمٹانا:**

1. اگر محتسب تقاضا کرے تو ایجنسی 15 دنوں کے اندر شکایت کے بارے میں اپنی تحریری رائے دے گی۔ تاہم اگر کوئی معقول وجہ موجود ہو تو اس مدت کو مزید سات دنوں تک بڑھایا جاسکتا ہے۔
2. اگر محتسب تقاضا کرے تو ایجنسی کا نمائندہ شکایت کی سماعت کی کارروائی میں حاضر ہو سکتا ہے یا خصوصی وجوہات کے ساتھ سماعت کی کارروائی کے التوا کی درخواست دے سکتا ہے اگر التوا کا جواز بنتا ہو تو سات دن سے زیادہ التوا کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
3. اگر ذیلی دفعہ (1) اور ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے تحت وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو مجاز اتھارٹی انضباطی کارروائی کرے گی۔
4. مجاز اتھارٹی محتسب کے احکامات پر ذیلی دفعہ (3) کے تحت لیے گئے اقدامات کے بارے میں اس کو 15 دنوں کے اندر آگاہ کرے گی۔
5. محتسب 60 دنوں کی مدت کے اندر شکایت کو نمٹانے کا پابند ہو گا۔

9. **محتسب کے اختیارات:** متعلقہ قانون کے تحت تفویض کیے گئے اختیارات کے علاوہ محتسب دیوانی عدالت کے درج ذیل اختیارات بھی استعمال کر سکے گا یعنی

1. عارضی حکم امتناعی جاری کرنا۔
2. سفارشات، احکامات یا فیصلوں پر عمل درآمد کرانا۔

10. **عارضی حکم امتناعی:** محتسب کسی قابل اعتراض حکم یا فیصلہ کے خلاف حکم امتناعی جاری کر سکتا ہے جس کی مدت 60 دنوں سے زیادہ نہیں ہو گی۔

11. **توہین عدالت پر سزا کا اختیار:** محتسب کو توہین عدالت پر سزا دینے کا اختیار ہو گا جس کی توضیح توہین عدالت آرڈیننس مجریہ 2003 (2003 کا آرڈیننس نمبر 5) میں کر دی گئی ہے۔

12. **نظر ثانی کا اختیار:**

1. محتسب کو ہر طرح کے نتائج تحقیق، سفارشات، حکم یا فیصلے پر نظر ثانی کا اختیار ہو گا جو متاثرہ فریق اپنی نظر ثانی کی درخواست میں کرے گا۔ نظر ثانی کی یہ درخواست نتائج تحقیق، سفارشات حکم یا فیصلے کے بعد 30 دنوں کے اندر دائر کی جائے گی۔
2. محتسب 45 دنوں کے اندر نظر ثانی کی درخواست پر فیصلہ سنائے گا۔
3. محتسب درخواست پر نظر ثانی کرتے ہوئے کسی بھی قسم کی سفارشات حکم یا فیصلے کو تبدیل اس میں رد و بدل، ترمیم یا اس کو منسوخ کر سکتا ہے۔

13. **عرض داشتیں:**

i. محتسب کے فیصلے حکم یا نتائج تحقیق یا سفارشات سے متاثرہ کوئی بھی شخص یا فریق صدر کو اپنی عرض داشت فیصلے، حکم، نتائج تحقیق یا سفارشات کے 30 دنوں کے اندر پیش کر سکتا ہے۔

ii. قابل اعتراض حکم، فیصلہ، نتائج تحقیق یا سفارشات پر عمل درآمد 60 دنوں تک معطل رکھا جاسکے گا۔ شرط یہ ہے کہ عرض داشت ذیلی شق 1 کے تحت دائر کی گئی ہو۔

iii. عرض داشت براہ راست صدر کو دی جائے گی نہ کہ وزارت ڈویژن یا محکمہ کی وساطت سے۔

iv. عرض داشت کی چھان بین صدر کے دفتر میں ہو گی جو ایسا شخص کرے گا جو سپریم کورٹ کا جج بننے کا اہل ہو یا اس کا جج رہ چکا ہو یا وفاقی محتسب یا وفاقی ٹیکس محتسب رہ چکا ہو۔

v. عرض داشت کا فیصلہ 90 دنوں کے اندر سنایا جائے گا۔

14. **بذات خود سماعت کا اختیار:** صدر یا وفاقی محتسب کے لیے لازمی نہیں ہو گا کہ فریقین کے مقدمہ کی بذات خود سماعت کریں۔ اس امر کا فیصلہ دستیاب ریکارڈ اور ایجنسی کی دائر کردہ تحریری آراء کی بنیاد پر کیا جاسکتا ہے۔

15. **نقول کی فراہمی:** محتسب نتائج تحقیق اور سفارشات کی نقول فیصلوں کے 30 دنوں کے اندر اندر فریقین کو مفت فراہم کرے گا۔

16. **محتسب کے مالی وانتظامی اختیارات:** محتسب اپنے دفتر کا چیف ایگزیکٹو اور پرنسپل اکاؤنٹ آفیسر ہوگا اور اسے مکمل انتظامی و مالی اختیارات حاصل ہوں گے۔

i. محتسب کی تنخواہ و مراعات اور دفتر کے انتظامی اخراجات وفاقی اجتماعی فنڈ سے پورے کیے جائیں گے۔

ii. محتسب کو نئی اسامیاں پیدا کرنے اور پرانی اسامیوں کو ختم کرنے کے مکمل اختیارات ہوں گے وہ کسی اسامی کا نام تبدیل کرنے، اسے اپ گریڈ کرنے یا ڈائون گریڈ کرنے کا بھی مجاز ہوگا شرط یہ ہے کہ اخراجات محتسب کے دفتر کے لیے مختص کردہ بجٹ سے ہی پورے کیے جائیں۔

iii. محتسب کو اکائونٹ کی کسی ایک مد سے دوسری مد میں فنڈ کو لے جانے کا مکمل اختیار ہوگا وہ مختص بجٹ کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی مد میں اخراجات کی منظوری دے سکتا ہے۔

iv. محتسب اپنے مالی اختیارات سٹاف کے کسی بھی رکن کو جس کا عہدہ 21 ویں گریڈ سے کم نہ ہو یا اس کے برابر ہو کو تفویض کر سکتا ہے۔

v. بشرطیکہ جس ممبر کو یہ اختیارات تفویض کیے جائیں وہ ان پر عمل درآمد کرنے سے پہلے ذیلی شق (3) کے تحت اختیارات کے استعمال اور فنڈ کی ذیلی شق (4) کے تحت فنڈز کی از سر نو تفویض کے لیے محتسب سے اس کی منظوری حاصل کرے۔

17. **دائرہ اختیار پر قدغن:** کسی عدالت یا اتھارٹی کو یہ اختیار نہیں ہوگا کہ وہ اس معاملے کی سماعت کر سکے جو محتسب کے دائرہ اختیار میں آتا ہو نہ کوئی عدالت یا اتھارٹی کسی ایسے معاملے کی سماعت کر سکے گی جو محتسب کے پاس زیر تصفیہ ہو جس پر محتسب نے فیصلہ سنادیا ہو۔

18. **کوئی اضافی ذمہ داری نہیں:** ماسوائے اس ذمہ داری کے جس کا تعین شق (4) میں کیا گیا ہے۔ محتسب یہ کام نہیں کر سکے گا یعنی

اے: پاکستان کی سرکاری ملازمتوں میں کوئی دوسرا منافع بخش عہدہ اپنے پاس نہیں رکھ سکے گا۔

بی: کسی ایسے دوسرے عہدے پر فائز نہیں ہو سکے گا جس میں خدمات کے عوض اسے معاوضے کے حصول کا استحقاق مل جائے۔

19. **مدت میعاد پوری ہونے کے بعد منافع بخش عہدہ رکھنا:** محتسب پاکستان کی ملازمتوں میں اپنے عہدے کی مدت ختم ہونے کے بعد دو سال تک ماسوائے عدالتی یا نیم عدالتی عہدے کے کسی دوسرے منافع بخش عہدے پر فائز نہیں ہو سکے گا نہ وہ عہدے کی مدت کے دوران اور نہ اس کے بعد دو سال کے عرصہ کے لیے پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی یا کسی مقامی ایجنسی کا رکن منتخب ہو سکے گا نہ کسی سیاسی پارٹی کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکے گا۔

20. **متفرقات:** کوئی خاتون جو خواتین کو کام کی جگہ پر ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے سے تعلق امور میں کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتی ہو وہ اس بات کی اہل ہوگی کہ صدر اسے کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کے قانون مجریہ 2010 (2010 کا آرڈیننس نمبر 4) کے تحت محتسب مقرر کردے۔

21. **قواعد وضوابط بنانے کے اختیارات:** وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعے اس قانون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قواعد وضوابط وضع کر سکتی ہے۔

22. **مشکلات کو دور کرنا:** اگر اس قانون کی کسی شق کے نفاذ میں مشکل پیدا ہوتی ہے تو صدر ایسا حکم دے سکتا ہے جس کو وہ ضروری خیال کرے یا مشکلات کے خاتمہ کے لیے قرین مصلحت ہو۔

23. **فوقیت:**

اس قانون کی شقوں کو فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون پر ہر چند کہ یہ چیزیں اس قانون میں شامل ہوں۔ فوقیت حاصل ہوگی۔

اگر اس قانون کی شقیں اور کسی دوسرے متعلقہ قانون کی شقوں سے متصادم ہوں تو اس قانون کو دوسرے قانون کی اختلافی شقوں کی حد تک بالادستی حاصل رہے گی۔

جدول

دیکھئے شق (8)

میں،............................. صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں پاکستان کا سچا وفادار رہوں گا۔

اور یہ __________ کہ وفاقی محتسب کی حیثیت سے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قانون کے مطابق بلاخوف وحمایت وطرفہ داری یابدنیتی کے اپنی بہترین قابلیت اور وفاداری کے ساتھ انجام دوں گا۔اور یہ کہ میں اپنے ذاتی مفاد کو اپنی سرکاری حیثیت یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثرانداز ہونے کی اجازت نہیں دوں گا۔اور یہ کہ میں پاکستان کے بہترین مفاد کو فروغ دینے کے لیے سرتوڑ کوششیں کروں گا۔اور یہ کہ میں بالواسطہ یابلاواسطہ طور پر کسی معاملے کو جو میرے زیر غور لایا جائے گا یا جو بطور وفاقی محتسب میرے علم میں لایا جائے گا کی اطلاع کسی کو نہیں دوں گا یا کسی پر ظاہر نہیں کروں گا ماسوائے اس کے جو وفاقی محتسب کے طور پر میرے فرائض کی صحیح ادائیگی کے لیے ضروری ہو۔اللہ میری مدد اور رہنمائی فرمائے۔

افتخار اللہ بابر

سیکریٹری